سوال

مشتری نے قیمت تو ادا کر دی لیکن۔۔۔!

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے آٹھ تاریخ کو منی میں ایک حاجی کو اونٹ فروخت کیا اور حاجی نے اسے قیمت تو ادا کر دی لیکن کہا کہ وہ اس سے دس تاریخ کو منیٰ میں اونٹ لے لے گا لیکن خریدار حسب وعدہ، اونٹ لینے کے لیے نہ آیا اور موسم حج کے ختم ہونے، خریدار کے نہ آنے اور اس کے پتہ کے بھی معلوم نہ ہونے کی وجہ سے اس آدمی ن اونٹ سے چھٹکارا حاصل کرنے کی وجہ سے اسے بیچ دیا اور اس کی قیمت وصول کر لی کہ سوال یہ ہے کہ وہ اب اس قیمت کا کیا کرے؟ کیا اسے اس کی طرف سے نیت کر کے صدقہ کر دے یا اس کے بدلہ میں اونٹ خرید لے؟ یاد رہے کہ اس نے اسے اونٹ ذبح کرنے یا اس میں تصرف کرنے کا نہیں کہا تھا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ آدمی اونٹ کے خریدار کا نام جانتا ہے تو پھر افضل یہ ہے کہ اس کی قیمت مکہ مکرمہ میں محکمہ کے سپرد کر کے اسے اس کا پورا نام بتا دے، ہو سکتا ہے کہ اس طرح وہ معلوم ہو سکے اور اس تک اس کا حق پہنچایا جا سکے۔ اور اگر یہ اس کے نام کو نہیں جانتا تو پھر افضل یہ ہے کہ اس کی طرف سے نیت کر کے اسے فقراء میں تقسیم کر دے یا تعمیر مساجد میں خرچ کر دے، اس سے اس کا ذمہ بری ہو جائے گا اور اونٹ کے مالک کو نفع پہنچے گا۔ اس صورت میں بھی اگر قیمت محکمہ کے سپرد کر دے تو پھر بھی ان شاء اللہ بری الذمہ ہو جائے گا۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی